سوال

(352)مشرک بدعتی کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مشرک بدعتی کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں ہے فلیؤمکم خیارکم صالح عمل انسان امامت کرائے اس لیے مستقل امام پابند سنت چاہے مشرک و بدعتی درست نہیں اگر اس کا اشراک ابتداء سے واضح ہے تو پھر اس کی اقتداء ہر گز نہ چاہیے نماز نہ ہوگی۔ ہاں اگر کبھی کبھار اتفاقی طور پر ایسے امام سے پالا پڑ جائے تو طوعاً کرہاً اقتدا کر لینی چاہیے حدیث پاک میں ہے۔
«صَلّوا خلفَ کل برّ و فاجر» ''ہر ایک نیک و بد فاجر کے پیچھے نماز پڑھ لیا کرو۔''
یہ گاہے ماہے کے لیے اجازت ہے۔ (اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۱۳ شمارہ نمبر ۱۴)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 247

محدث فتویٰ